امام علی نقی علیہ السلام کے چند ارشادات

<"xml encoding="UTF-8?>

اقوال زریں امام علی نقیؑ

1) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): مَنِ اتَّقىَ الله يُتَّقى، وَمَنْ أطاعَ اللّه يُطاعُ، وَ مَنْ أطاعَ الْخالِقَ لَمْ يُبالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقين، وَمَنْ أسْخَطَ الْخالِقَ فَقَمِنٌ أنْ يَحِلَّ بِه سَخَطُ الْمَخْلُوقينَ (١)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو اللہ کی اطاعت کرے گا اس کی اطاعت کی جائے گی، اور جو شخص خالق کی اطاعت کرے گا اسے مخلوقین کی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہو گی اور جو خالق کو ناراض کرے گا وہ مخلوقین کی ناراضگی سے بھی روبرو ہونے کے لائق ہے۔

2) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): السَّهرُ أُلَذُّ الْمَنامِ، وَ الْجُوعُ يَزيدُ فى طيبِ الطَّعامِ (٢)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: شب بیداری، نیند کو بے حد لذیذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کے ذائقہ کو دو چندان کر دیتی ہے۔

3) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): لا تَطْلُبِ الصَّفا مِمَّنْ كَدِرْتَ عَلَيْه، وَلاَ النُّصْحَ مِمَّنْ صَرَفْتَ سُوءَ ظَنِّکَ إلَيْه، فَإنَّما قَلْبُ غَيْرِکَ كَقَلْبِکَ لَه ۔(٣)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: جس سے کینہ رکھتے ہو اس سے محبت کی تلاش میں نہ رہو اور جس سے بد گمان ہو اس سے خیر خواہی کی امید نہ رکھو، کیونکہ دوسرے کا دل بھی تمہارے دل کے مانند ہے۔

4) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): الْحَسَدُ ماحِقُ الْحَسَناتِ، وَالزَّهوُ جالِبُ الْمَقْتِ، وَالْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ داع إلَى الْغَمْطِ وَالْجَهلِ، وَالبُخْلُ أذَمُّ الاَخْلاقِ، وَالطَّمَعُ سَجيَّةٌ سَيِّئَةٌ۔ (۴)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: حسد نیکیوں کو تباہ کرنے والا ہے، غرور، دشمنی لانے والا ہے، خودبینی، تحصیل علم سے مانع اور پستی و نادانی کی طرف کھینچنے والی ہے اور کنجوسی بڑا مذموم اخلاق ہے، اور لالچ بڑی بری صفت ہے۔

5) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): الْهَزْلُ فكاهةُ السُّفَهاءِ، وَ صَناعَةُ الْجُهالِ۔(۵)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: دوسروں کا مذاق اڑانا بے وقوفوں کا شیوہ اور جاہلوں کا پیشہ ہے۔

6) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): النّاسُ فِي الدُّنْيا بِالاَمْوالِ وَ فِى الاْخِرَةِ بِالاَعْمالِ۔ (۶)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں کی حیثیت دنیا میں مال سے اور آخرت میں اعمال سے ہے۔

7) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَهِ السَّلَامُ): أهلُ قُمْ وَ أهلُ آبَةِ مَغْفُورٌ لَهمْ، لِزيارَتِهِمْ لِجَدّى عَلىّ ابْنِ مُوسَى الرِّضا (عليه السلام) بِطُوس، ألا وَ مَنْ زارَه فَأصابَه فى طَريقِه قَطْرَةٌ مِنَ السَّماءِ حَرَّمَ جَسَدَه عَلَى النّار ۔(۷)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: "قم اور آبہ کے لوگوں کی مغفرت ہو چکی ہے کیونکہ وہ لوگ طوس میں میرے جد بزرگوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں۔ آگاہ رہو کہ جو بھی ان کی زیارت کرے اور راستے میں آسمان سے ایک قطرہ اس پر پڑجائے (کسی مشکل سے دوچار ہو جائے) تو اس کا جسم آتش جہنم پر حرام ہو جاتا ہے۔

8) قَالَ الامَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلَامُ): الْغَضَبُ عَلى مَنْ لا تَمْلِکُ عَجْزٌ، وَ عَلى مَنْ تَمْلِکُ لُؤْمٌ۔(۸)

امام علی النقی علیہ السلامنے فرمایا: جس پر تمہارا بس نہیں چلتا اس پر غصہ کرنا عاجزی ہے اور جس پر بس چلتا ہے اس پر غصہ کرنا پستی ہے۔

9) قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلَامُ): یَاْتی عَلماءُ شیعَتِنا الْقَوّامُونَ بِضُعَفاءِ مُحِبّینا وَ أهلِ وِلایَتِنا یَوْمَ الْقِیامَةِ، وَالْأنْوارُ تَسْطَعُ مِنْ تیجانِهِمْ۔ (۹)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعہ علماء جو ہمارے ناتوان محبین اور ہماری ولایت کا اقرار کرنے والوں کی سرپرستی کرتے ہیں بروز قیامت اس انداز میں وارد ہوں گے کہ ان کے سر کے تاج سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہوں گی۔

10) قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ عَلیَه السَّلَامُ: إنَّ لِشیعَتِنا بِوِلایَتِنا لَعِصْمَةٌ، لَوْ سَلَکُوا بِها فی لُجَّةِ الْبِحارِ الْغامِرَةِ۔(۱۰)

امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعوں کیلئے ہماری ولایت پناہ گاہ ہے جسکے ذریعے وہ گہرے سمندروں کی موجوں پر بھی چل سکتے ہیں۔

حوالہ جات

۱) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٨، ص١٨٢۔ اعیان الشیعہ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔

٢) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص ١٤٢۔

٣) بحار الانوار: ج٧۵، ص ٣۶٩ ح۴۔ اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی،ص ٣١٢س ١۴

۴) بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص١٩٩ح٢٧

۵) الدرة الباهره؛ ص۴٢، س۵۔ بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج ٧۵، ص٣٦٩، ح٢٠

۶) اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔ بحار الانوار: ج١٧

٧) عیون اخبار الرضا(ع)؛ شیخ صدوق رہ، ج٢، ص٢٦٠، ح٢٢

٨) مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص١١، ١٣٣٧۶

٩) بحار الانوار؛ ج٢، ص۶، ضمن ح١٣

١٠) بحار الانوار؛ ج٥٠، ص٢١۵، ح١، س١٨